ہیں مفضل محمد خدا کی قسم
بخش دینا مجھے ایک نگاہ کرم

جب چلے وہ تو چال انہیں کی لگے ہر اشارہ بھی ان کی طرح ہی لگے	جلوہ گر ہو تو بیٹھک بھی ان کی لگے ان کی حضرت سوی نہ میرا جی لگے

ان کی صورت وہی ہے خدا کی قسم
بخش دینا مجھے ایک نگاہ کرم

جب تبسم کرے وہ تو گوہر لگے وہ سنبھالیں ہیں فورا جو ٹھوکر لگے	پاوں امید ان کی دعاء گر لگے شہ محمد کی ذات مطہر لگے

اِن کی سیرت وہی ہے خدا کی قسم
بخش دینا مجھے ایک نگاہ کرم

عرس آیا محمد کا پائے حزیں تم کہاں ہو اے مولی خدا کے امیں	دل نہ مانے میرا اور نہ آئے یقیں تیری چوکھٹ پے آکے جھکاوں جبیں

ان کی حضرت یہی ہے خدا کی قسم
بخش دینا مجھے ایک نگاہ کرم

اپنے روضے پہ مجھ کو بلا لو ذرہ
اپنے قدموں میں مجھ کو سما لو ذرہ

میری قسمت اے آقا بنالو ذرہ
میری کشتی کو پار لگالو ذرہ

میرے عمدت یہی ہے خدا کی قسم
بخش دینا مجھے ایک نگاہ کرم

سر جھکا کر کھڑے ہیں قبر پر تیری
صبر کی نہیں طاقت مجھے تو ابھی

مشکلوں کو میری حل کرو تم سبھی
یاد تم کو میں پل پل کروں ہر گھڑی

تم پے میرا ثقت ہے خدا کی قسم
بخش دینا مجھے ایک نگاہ کرم

تیری یادوں میں آنسو تو بہہ بہہ گئے
غم جدائی کا کیسے یہ ہم سہ گئے

تیری تصویر دیکھتے ہم رہ گئے
یاد آئے ہمیشہ جو تم کہہ گئے

میری دولت یہی ہے خدا کی قسم
بخش دینا مجھے ایک نگاہ کرم

آج بیٹھے ہیں مولی یہ تخت اوپر
وہی آواز دھب شب وہی ہے جگر

شہ محمد کی شان میں ہیں جلوہ گر
ان کے سینے میں مؤمن کی ہر آں فکر

ان کہ قرت یہی ہے خدا کی قسم
بخش دینا مجھے ایک نگاہ کرم

جب برہان الہدی کی وہ ذکر کرے
اور حسین کی مولی شہادت پڑھے

ایک سیلاب اشکوں کا بہنے لگے
اِن کی آنکھوں سے ویسے ہی آنسو گرے

ان کہ زبدت یہی ہے خدا کی قسم
بخش دینا مجھے ایک نگاہ کرم

کیا وہ منظر ہے جب مؤمنیں درمیاں
اک جھلک تیری دیکھے تو ہو اطمئناں

لائے تشریف مالک کون و مکاں
کیا زمیں پر ہیں ہم یا کہ ہے آسماں

ان کی نظرت وہی ہے خدا کی قسم
بخش دینا مجھے ایک نگاہ کرم

تو قدم رنجہ ہووے اے مولی جہاں
جان آجائے ہر جا میں جان جہاں
مہکے برہان دیں کی ہی خوشبو وہاں
پہنچ جائے مکاں وہ کہاں سے کہاں

تیری قدرت وہی ہے خدا کی قسم
بخش دینا مجھے ایک نگاہ کرم

ام ھانی میں باندی گنہ گار ہوں
تیری خدمت کی بے حد قرض دار ہوں
شہ محمد کی ہردم عزادار ہوں
تیرے دید کی آقا طلب گار ہوں

میری جنت یہی ہے خدا کی قسم
بخش دینا مجھے ایک نگاہ کرم

شہ مفضل رہو تم سدا فی الامان
تم سے لہرائے برہان دیں کا نشاں
شکر تیرا ہمیشہ کرے یہ جہاں
تیری جبہت کو چومے امام الزماں

میری بحت یہی ہے خدا کی قسم
بخش دینا مجھے ایک نگاہ کرم